نیلم کے کاشتکاری سائنسدان و ٹیکنالوجی کیندر اکھل کے سکول منڈی کا ایکسپریس ورکشاپ

شاہد نواز کی رپورٹ

ماہی پور (نمائندہ خصوصی) ضلع ماہی پور کے دور دراز دیہات میں زرعی تحقیق اور توسیعی سرگرمیوں کو مقامی کسانوں تک براہِ راست پہنچانے کے لیے منگل کے روز ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا اہتمام زرعی سائنسدان و ٹیکنالوجی کیندر اکھل کے زیر اہتمام گورنمنٹ ہائی سکول منڈی کے ہال میں کیا گیا۔ ورکشاپ میں علاقے کے 22 کاشتکاروں، خواتین کسان تنظیموں کے نمائندوں اور زرعی توسیع کے کارکنوں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد کسانوں کو جدید کاشتکاری کے طریقوں، کیڑے مار ادویات کے محفوظ استعمال اور مٹی کی صحت کے بارے میں عملی رہنمائی فراہم کرنا تھا۔

ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے زرعی سائنسدان ڈاکٹر نسرین اختر وڑائچ نے کہا کہ ضلع میں گندم کی پیداوار میں کمی کی بڑی وجہ کھاد کا غیر متوازن استعمال اور بروقت زرعی مشورے تک کسانوں کی محدود رسائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اکھل کیندر کے ماہرین نے گزشتہ دو برس میں ضلع کے مختلف یونین کونسلوں میں 14 مشاہدتی پلاٹ قائم کیے جن کے نتائج کسانوں کے سامنے رکھے گئے۔ ان کے مطابق کھاد کی سفارش مٹی کے تجزیے کی بنیاد پر کرنے سے فی ایکڑ پیداوار میں 9 سے 12 فیصد تک اضافہ ممکن ہے۔

ورکشاپ کے تکنیکی سیشن میں ٹیکنالوجی کیندر کے سینئر سائنسدان انجینئر عمران صدیق بھٹی نے کھاد کے استعمال کے طریقے عملی طور پر دکھائے۔ انہوں نے بتایا کہ یوریا کھاد کو چھڑکنے کے بجائے بیج کے ساتھ یا کھڑی فصل میں درست وقت پر دینے سے نائٹروجن کا ضیاع کم ہوتا ہے۔ کسانوں نے سوالات کیے کہ کھاد کی قیمت بڑھنے کی صورت میں متبادل کیا اپنایا جائے، جس پر ماہرین نے سبز کھاد اور فلیاں کے استعمال کی تجویز دی۔

ورکشاپ میں خواتین کسان تنظیموں کی نمائندہ شمیم اختر نے کہا کہ خواتین کھیت میں بیج بونے اور کٹائی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں مگر انہیں زرعی معلومات کم ملتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ توسیعی کارکن خواتین کے لیے الگ نشستیں رکھیں۔ ٹیکنالوجی کیندر کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ اگلے ماہ خواتین کے لیے ایک روزہ تربیتی نشست منعقد کی جائے گی جس میں سلائی مشین پر بیج کے تھیلے بنانے کی مشق بھی کرائی جائے گی۔

ورکشاپ کے اختتام پر شرکا میں مٹی کے نمونے مفت تقسیم کیے گئے اور ہر کسان کو کھاد کے استعمال کا ایک صفحہ پر مشتمل کتابچہ دیا گیا۔ منتظمین کے مطابق اگر یہ تربیت کامیاب رہی تو اکتوبر میں دوسرا مرحلہ شروع کیا جائے گا جس میں کپاس اور مکئی کے کاشتکاروں کو شامل کیا جائے گا۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ ایسی ورکشاپس ہر تحصیل میں سال میں کم از کم دو بار منعقد کی جائیں تاکہ نئی تحقیق کسان کھیت تک پہنچ سکے۔

ریلوے کے انجن ورکشاپ کے 32 ملازمین معطل، 8 کے خلاف محکمانہ کارروائی کا فیصلہ

ماہی پور (نمائندہ خصوصی) ریلوے کے انجن ورکشاپ میں ڈیوٹی کے دوران غفلت برتنے اور حفاظتی قواعد کی خلاف ورزی کے الزام میں 32 ملازمین کو معطل کر دیا گیا ہے جبکہ 8 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی منگل کی صبح ورکشاپ کے ایک حادثے کے بعد کی گئی جس میں ایک کاریگر معمولی زخمی ہوا۔ ریلوے حکام کے مطابق معطل کیے گئے ملازمین میں انجن کی مرمت، بوائلر کی صفائی اور وزن کرنے کے شعبے کے ملازمین شامل ہیں۔

ڈویژنل ریلوے منیجر ماہی پور ڈویژن کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک انجن کے بوائلر کا پریشر ٹیسٹ کیا جا رہا تھا اور حفاظتی والو کام نہیں کر رہا تھا۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ متعلقہ عملے نے نہ تو پریشر گیج دیکھا اور نہ ہی ٹیسٹنگ کے دوران ورکشاپ خالی کرائی گئی۔ ڈویژنل منیجر نے کہا کہ ریلوے میں حفاظتی قواعد کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی اور ذمہ دار افراد کو سزا دی جائے گی۔

ریلوے کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ معطل کیے گئے 8 ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائری مکمل ہونے تک ان کی تنخواہیں روک لی گئی ہیں۔ ان کے مطابق انکوائری کمیٹی تین دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی اور اس کی سفارشات کی روشنی میں برطرفی یا تنزلی کا فیصلہ کیا جائے گا۔ افسر کے مطابق ریلوے میں ہر سال تقریباً 18 حادثات رپورٹ ہوتے ہیں جن میں زیادہ تر انسانی غفلت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

ریلوے یونین کے نمائندوں نے معطلی کے فیصلے پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ یونین کے ڈویژنل سیکرٹری غلام سرور کھوسو کا کہنا ہے کہ کام کے دوران ورکشاپ میں روشنی اور حفاظتی آلات کی کمی ایک بڑی وجہ ہے جس پر انتظامیہ کو توجہ دینی چاہیے۔ یونین نے مطالبہ کیا کہ معطل ملازمین کو صفائی دینے کا موقع دیا جائے اور جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

ریلوے حکام کے مطابق ورکشاپ میں حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک ٹیکنیکل کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے جو ایک ماہ میں اپنی رپورٹ دے گی۔ کمیٹی میں ریلوے کے ایک ریٹائرڈ افسر اور ایک سول انجینئر شامل ہیں۔ ڈویژنل منیجر کے مطابق کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں ورکشاپ میں حفاظتی آلات کی فراہمی اور تربیتی پروگرام بھی شروع کیا جائے گا۔

ریلوے کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ماہی پور ڈویژن کے ورکشاپس میں گزشتہ تین سال میں 14 حادثات رپورٹ ہوئے جن میں 3 ملازمین زخمی ہوئے۔ ان کے مطابق ورکشاپ میں 5 ہفتے قبل ایک نیا سیفٹی آفیسر تعینات کیا گیا ہے جو روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کرے گا۔ افسر کے مطابق ورکشاپ میں 0.25 ہیکٹر پر پھیلا ہوا یہ یونٹ روزانہ 5 انجن مرمت کرتا ہے۔

ماہی پور ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ورکشاپ میں ڈیوٹی پر مامور ملازمین کا کہنا ہے کہ ورکشاپ میں حفاظتی دستانے اور ماسک کی کمی ایک عام شکایت ہے۔ ایک ملازم کے مطابق بوائلر کی صفائی کے وقت زہریلی گیس سے بچاؤ کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا تھا کہ کئی بار افسران کو زبانی اور تحریری طور پر آگاہ کیا گیا مگر کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔

ریلوے کے ترجمان کے مطابق معطل ملازمین کو اپنا مؤقف تحریری طور پر جمع کرانے کا موقع دیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق اگر کسی ملازم کا قصور ثابت نہ ہوا تو اسے بحال کر دیا جائے گا اور اس کا تبادلہ کسی دوسرے یونٹ میں کر دیا جائے گا۔ ریلوے حکام کے مطابق ورکشاپ میں حفاظتی آلات کی خریداری کے لیے ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے اور آلات دو ماہ میں دستیاب ہو جائیں گے